(۲)دعائے توسل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعانقل کی ہے جس کا نام دعائے فرج ہےاوراس کے ذیل میں یہ دعاتوسل بھی مذکور ہے۔اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیرالدین طوسیؒ کے مُرتّبہ بارہ امامؑ کی یہ دعاء توسل ہے کہ جس میں حججِ طاہرہ پرصلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔یہ دعاپُرمعنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے آخر میں ذکر کیا ہے سیدعلی خان نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح سے ایک دعاء توسل نقل فرمائی ہے کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح وتفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اوروہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَعَلَی ابْنَتِهِ وَعَلَی ابْنَیْها وَأَسْأَ لُکَ بِهِمْ أَنْ تُعِینَنِی عَلَی طاعَتِکَ وَ

اے معبود حضرت محمدؐ پر رحمت فرما ان کی دختر اور ان کے بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد فرما

رِضْوانِکَ، وَأَنْ تُبَلِّغَنِی بِهِمْ أَفْضَلَ ما بَلَّغْتَ أَحَداً مِنْ أَوْ لِیائِکَ، إِنَّکَ جَوادٌ کَرِیم.اَللّٰهُمَّ

تاکہ میں اطاعت و رضا پاؤںان کے ذریعے سے تو مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے ولیوں کے لیے مقرر ہے بے شک

إِنِّی أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طالِبٍ عليه السلام إِلَّا انْتَقَمْتَ بِهِ مِمَّنْ ظَلَمَنِی وَغَشَمَنِی

تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیر المومنین علی ابن ابیطالب + کے واسطے کے ساتھ

وَآذانِی وَانْطَویٰ عَلی ذٰلِکَ، وَکَفَیْتَنِی بِهِ مَؤُونَةَ کُلِّ أَحَدٍ یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰهُمَّ إِنِّی

کہ تو اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری کفایت فرما

أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ وَ لِیِّکَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عليه السلام إِلَّا کَفَیْتَنِی بِهِ مَؤُونَةَ کُلِّ شَیْطانٍ مَرِیدٍ وَسُلْطانٍ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علیؑ بن الحسینؑ کے حق کے واسطے سے

عَنِیدٍ یَتَقَوَّیٰ عَلَیَّ بِبَطْشِهِ وَیَنْتَصِرُ عَلَیَّ بِجُنْدِهِ، إِنَّکَ جَوادٌ کَرِیمٌ، یا وَهَّابُ.اَللّٰهُمَّ إِنِّی

کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ سے جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے میری کفایت فرما بے شک

أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ وَ لِیَّیْکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا اَلسَّلامُ إِلَّا أَعَنْتَنِی بِهِما

تو سخی ومہربان ہے اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دونوں ولیوں محمدؑ ابن علی اور جعفر ابن محمد ☆ کے حق کے واسطے

عَلی أَمْرِ آخِرَتِی بِطاعَتِکَ وَرِضْوانِکَ وَبَلَّغْتَنِی بِهِما ما یُرْضِیکَ، إِنَّکَ فَعَّالٌ لِما تُرِیدُ

سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت سے تیری رضا حاصل کرسکوں اوران کے وسیلے سے مجھے پسندیدہ مقام

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ وَ لِیِّکَ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ عليه‌السلام إِلَّا عافَیْتَنِی بِهِ فِی جَمِیعِ جَوارِحِی

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی موسیٰ بن جعفرؑ کے حق کے واسطے سے کہ میرے ظاہری تک پہنچادے بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے اے معبود میں

ما ظَهَرَ مِنْها وَما بَطَنَ یا جَوادُ یا کَرِیمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ الرِّضا عَلِیِّ بْنِ مُوسی

اور باطنی اعضاء بدن کوصحت و سلامتی سے ہمکنار کردے اے سخی اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علیؑ رضا بن موسیٰؑ

عليه‌السلام إِلَّا سَلَّمْتَنِی بِهِ فِی جَمِیعِ أَسْفارِی فِی الْبَرارِی وَالْبِحارِ وَالْجِبالِ وَالْقِفارِ وَالْاَوْدِیَةِ وَالْغِیاضِ

کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو میدانوں اور دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں اور وادیوں اور جنگلوں

مِنْ جَمِیعِ ما أَخافُهُ وَأَحْذَرُهُ، إِنَّکَ رَؤُوفٌ رَحِیمٌ . اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ وَ لِیِّکَ مُحَمَّدِ

میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے، اے معبود میں تجھ سے

بْنِ عَلِیٍّ عليه‌السلام إِلَّا جُدْتَ بِهِ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ، وَتَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَیَّ مِنْ وُسْعِکَ وَوَسَّعْتَ عَلَیَّ

تیرے ولی محمدؑ بن علیؑ کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے طفیل مجھ پر اپنا فضل اور کرم فرما اپنی وسعت سے میرے

رِزْقَکَ، وَأَغْنَیْتَنِی عَمَّنْ سِواکَ، وَجَعَلْتَ حاجَتِی إِلَیْکَ وَقَضائَها عَلَیْکَ إِنَّکَ لِما تَشاءُ

رزق میں فراخی کردے اور اپنے علاوہ ہرایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں پوری فرما بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے

قَدِیرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا اَلسَّلامُ إِلَّا أَعَنْتَنِی بِهِ عَلی تَأْدِیَةِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی بن محمد کے حق کے واسطے سے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے

فُرُوضِکَ وَبِرِّ إِخْوانِیَ الْمُؤْمِنِینَ وَسَهِّلْ ذلِکَ لِی وَاقْرُنْهُ بِالْخَیْرِ، وَأَعِنِّی عَلَی طاعَتِکَ

فرائض ادا کرسکوں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کرسکوں یہ کام مجھ پر آسان کردے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے توفیق دے کہ تیری عبادت

بِفَضْلِکَ یا رَحِیمُ . اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ وَ لِیِّکَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا اَلسَّلامُ إِلَّا

کرسکوں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی حسنؑ بن علی علیہما السلام کے حق کے واسطے سے کہ انکے طفیل میری مدد فرما امر آخرت

أَعَنْتَنِی بِهِ عَلی أَمْرِ آخِرَتِی بِطاعَتِکَ وَرِضْوانِکَ، وَسَرَرْتَنِی فِی مُنْقَلَبِی وَمَثْوایَ بِرَحْمَتِکَ

میں تاکہ میں تیری بندگی کرسکوں اور تیری رضا پاسکوں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے

یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ وَحُجَّتِکَ صاحِبِ الزَّمانِ عليه‌السلام إِلَّا أَعَنْتَنِی

والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی اور تیری حجت صاحب زمانؑ کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل میرے تمام کاموں میں

بِهِ عَلَی جَمِیعِ أُمُورِی، وَکَفَیْتَنِی بِهِ مَؤُونَةَ کُلِّ مُؤْذٍ وَطاغٍ وَباغٍ، وَأَعَنْتَنِی بِهِ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُودِی،

میری مدد فرما اور ان کے ذریعے میری کفایت فرما ہر اذیت دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی

وَكَفَيْتَنِي بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَدَيْنٍ وَعَنِّي وَعَنْ وُلْدِي وَجَمِيعِ أَهْلِي وَ إِخْوانِي وَمَنْ

اور کفایت کر ہر دشمن سے ہر غم واندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا مجھ سے تعلق ہے

يَعْنِينِي أَمْرُهُ وَخاصَّتِي آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ.

اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار۔

urdu.duas.org